اس دکھ کو سن موئے ہو دل میں غمناک
کہتا ہوں مرو رو سدا سر پہ ڈالو خاک

مرثیہ مسدس زبان پوربی آمیز دوہرہ بند

کاسیں کہیے بات کون من کے بوجھے
بین برست نرکھت اگمت ہے چھاتی
روورت ہوں دن رات ہیں نار نین جو سوجھے
پیارے ہائے ہائے نبی کے اپنے ناتی

گیروے کپڑے رنگے مکھ پر ملے بھبھوت
پوچھیں بی بی فاطمہ کت گیو میرو پوت

رو رو زینب ہائے کہیں تم مر گئے بھائی
پوچھ نہیں کو وا بات بہت کی ہم ہیں مارے
بدل تمہارے آج ہیں کیوں موت نہ آئی
کہاں چھپیں اب جائے کہو دکھ میں دکھیارے

بابا کے تم لاڈلے نانا کے تم چین
اماں پیارے کہاں گئے میرے بیر حسین

وہ ہی سورج وہ ہی چاند وہ ہی نکست تارو
نینے ہی جاکو نانوں لوگ سب سیس نواوین
شاہ بنا چھوں اور دیکھو جگ میں اندھیارو
سو کہو تو کو وُ آج کہاں ہم ڈھونڈھن جاوین

کیسیں اب بن میں دھریں لوگ تم سب پھیر
جا پر بیتی ہو کہو سو جانے یہ پیر

لاگ تیر تروار بدن سے نکست لوہو
تن ماٹی میں ڈار اور کاٹ کی سیس نکارو
سیس کٹو بن نیر تڑپ تڑپت جوں رد ہو
ہمکو بیری گھیرے چلے ہیں دیت نکارو

سیس کھلی سب بیبیاں اونٹوں پر اسوار
پیاوے زین العابدین کھینچت جائے مہار

اب کون چھوڑت ناہنہ یہ بیری بیر کے بانی
شام کو لے بس ہم تو چلے ہیں روو تا نہیں
جات لیے داراد لٹ نہیں جا میں پانی
لوتھ اکیلی شاہ کی ہے ہے رہ گئی رن میں

پانوں میں کانٹے چبھیں راہ چلی نہیں جات
بیری بن ہونگی بھئی آج ڈرا اور بات

تھرے پا چھے بیرنہ ایسا ہم دکھ بھرتے
جو تم ہمکو مار پہل یک رن میں دھرتے